الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Muhammad amin**	Serial No :> **8545**
Address :> **karachi-pakistan**	Fatwa No :>
Subject :> **JAIZ-NAJAIZ**	Date :> **5/16/2010**
Writer :> بلال معاویہ	Email :>

assalamoalikum kia farmate hain muftiane ikram is masalay kay bary main k mera gold ka karobar hai mujhe ye pochna hai k agar customar ki range masalan 5000 hai or us main 22 karat ka gold kisi soraat nahin aa sakta hum un ko saheh bata dete hain k in paison main 18 karat aa sakta hai to wo nahi manta or wo kahta hai k 5000 main 21 karat mil jata hai or aksar costumer chala jata hai jab k hamare taqribun karachi ki marketon main 18 karet gold ko 21 ya 22 karat gold kar kay baich dete hain humain thori pareshani hoti hai kia is tarah 18 karat ko 21 karat kar kay bechna jaiz hai ya na jaiz jab kay dono gold hi hota ha 21 thora acha gold hota hai aur 18 karat gold 21 ki banizbat thora halka hota hai plz meri rehnumai farmain or jald jawab dain main bohat pareshan hon

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں میرا سونے کا کاروبار ہے مجھے یہ پوچھنا ہے کہ اگر کسٹمر کی رنگ مثلاً 5000 ہزار ہے اور اسمیں 22 قیراط کا سونا کسی صورت نہیں آ سکتا ہم ان کو صحیح بتا دیتے ہیں کہ ان پیسوں میں 18 قیراط آ سکتا ہے تو وہ نہیں مانتے اور وہ کہتے ہیں کہ 5000 میں 21 قیراط مل جاتے ہیں اور اکثر کسٹمر چلے جاتے ہیں جبکہ ہمارے کراچی کی مارکیٹ میں تقریباً 18 قیراط سونے کو 21 یا 22 قیراط سونا کر کے بیچ دیتے ہیں ہمیں تھوڑی پریشانی ہوتی ہے کیا اس طرح 18 قیراط کو 21 قیراط کر کے بیچنا جائز ہے؟ جبکہ دونوں سونے ہی ہوتے ہیں 21 والا 18 کی بنسبت تھوڑا اچھا ہوتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

18 کیریٹ کو 21 کیریٹ بول کر بیچنا واضح جھوٹ اور دھوکہ دہی کو شامل ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز اور واجب الاحتراز عمل ہے۔ اور اس طرح دھوکہ دہی سے حاصل کی جانے والی آمدنی کا استعمال میں لانا بھی جائز نہیں، اس سے بھی احتراز لازم ہے۔

کما فی الترمذی: عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی صبرۃ من طعام فادخل یدہ فیھا فنالت اصابعہ بللاً فقال یا صاحب الطعام ما ھذا قال اصابتہ السماء یا رسول اللہ قال افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس ثم قال من غش فلیس منا ام (۲۴۵/۱) واللہ اعلم

محمد بلال معاویہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
یکم رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء ۸۵۴۵ ۲۴/۶/۱۰

رئیس